

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON HUMAN RIGHTS ON THE ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY CHILD PROTECTION (AMENDMENT) BILL, 2021.

I, acting Chairperson of the Standing Committee on Human Rights have the honour to present this report on the Bill further to amend "The Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018 (XXI of 2018)" [The Islamabad Capital Territory Child Protection (Amendment) Bill, 2021] (Government Bill), referred to the Committee on 19-04-2021.

2. The Committee comprises the following:-

1.	Mr. Bilawal Bhutto Zardari	Chairman
2.	Ms. Ghulam Bibi	Member
3.	Mr. Saif-ur-Rehman	Member
4.	Mr. Attaullah	Member
5.	Ms. Ghazala Saifi	Member
6.	Ms. Rukhsana Naveed	Member
7.	Ms. Zille Huma	Member
8.	Ms. Fouzia Behram	Member
9.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
10.	Mr. Lal Chand	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Agha Hassan Baloch	Member
13.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
14.	Mr. Mohsin Dawar	Member
15.	Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
16.	Ms. Zaib Jaffar	Member
17.	Ms. Shaza Fatima Khawaja	Member
18.	Shazia Marri	Member
19.	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
20.	Mr. James Iqbal,	Member
21.	Dr. Shireen M. Mazari	Ex-Officio Member
	Minister for Human Rights	

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed, at "Annex-A", in its meetings held on 17-06-2021 and 29-9-2021. The Committee recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary

Islamabad, the 30th September, 2021

-sd/-
(SHAZIA MARRI)
Acting Chairperson

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

1

A

Bill

to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018

WHEREAS it is expedient to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018 (XXI of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.— (1) This Act shall be called the Islamabad Capital Territory Child Protection (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 6, Act XXI of 2018.— In the Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018 (XXI of 2018), hereinafter referred to as the said Act, in section 6, for the word "Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. Amendment of section 8, Act XXI of 2018.— In the said Act, in section 8,—

(a) in sub-section (2), in clauses (a) and (e), for the word "Government", the words "Division concerned" shall be substituted; and

(b) in sub-section (3), for the word "Government", the words "Division concerned" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Object of this amendment is to bring clarity to the existing legislation and to provide clarity with respect to exercise of authority by the Federation. This was pursuant to the directions of the Cabinet in light of the recent Supreme Court judgment [PLD 2016 SC 808].

2. The Bill is drafted to achieve the aforesaid object.

دارالحکومت اسلام آباد کے علاقہ جات میں تحفظ طفل ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ طفل ایکٹ، ۲۰۱۸ء (۱۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا، حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔ (۱) یہ ایکٹ دارالحکومت اسلام آباد میں تحفظ طفل ترمیمی ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۶ میں ترمیم۔ (۱) دارالحکومت اسلام آباد میں تحفظ طفل ایکٹ، ۲۰۱۸ء (۲۱ بابت ۲۰۱۸ء) میں بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۶ میں، لفظ ”حکومت“ کو الفاظ ”وزیراعظم“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۸ میں ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸ میں، ---

(الف) ذیلی دفعہ ۲ میں، شقات (الف) اور (ہ) میں، لفظ ”حکومت“ کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور

(ب) ذیلی دفعہ ۳ میں، لفظ ”حکومت“ کو الفاظ ”متعلقہ ڈویژن“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اس ترمیم کا مقصد موجودہ قانون سازی کو واضح کرنا ہے اور وفاق کی جانب سے اختیار کے استعمال سے متعلق وضاحت فراہم کرنا ہے۔ یہ عدالت عظمیٰ کے حالیہ فیصلے [بی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸] کی روشنی میں کابینہ کی ہدایات کی پیروی میں کیا گیا ہے۔

۲۔ بل کے مسودے کا مقصد مذکورہ بالا غرض کا حصول ہے۔

ڈاکٹر۔ شیرین ایم۔ مزاری

وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دارالحکومت اسلام آباد میں تحفظ طفل (تریمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئر پرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق ۱۹ اپریل، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ دارالحکومت اسلام آباد میں تحفظ طفل ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دارالحکومت اسلام آباد میں تحفظ طفل (تریمی) بل، ۲۰۲۱ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔ جناب بلاول بھٹو زرداری	چیئر مین
۲۔ محترمہ غلام بی بی	رکن
۳۔ جناب سیف الرحمن	رکن
۴۔ جناب عطاء اللہ	رکن
۵۔ محترمہ غزالہ سیفی	رکن
۶۔ محترمہ رخسانہ نوید	رکن
۷۔ محترمہ ظل ہما	رکن
۸۔ محترمہ فوزیہ بہرام	رکن
۹۔ محترمہ تاشقین صفدر	رکن
۱۰۔ محترمہ شنیلاروت	رکن
۱۱۔ آغا حسن بلوچ	رکن
۱۲۔ محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۱۳۔ جناب محسن داوڑ	رکن
۱۴۔ جناب عبدالرحمان خان کانبجو	رکن
۱۵۔ محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔ محترمہ شیریں فاطمہ خواجہ	رکن
۱۷۔ شازیہ مری	رکن
۱۸۔ ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۹۔ جناب جیمز اقبال	رکن
۲۰۔ جناب لال چند	رکن
۲۱۔ ڈاکٹر شیریں مہرا نساء مزاری	رکن بلحاظ عہدہ

وزیر برائے انسانی حقوق

۳۔ کمیٹی نے ۱۷ جون، ۲۰۲۱ء اور ۲۹ ستمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلک الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط:-

(شازیہ مری)

قائم مقام چیئر پرسن

دستخط:-

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۳۰ ستمبر، ۲۰۲۱ء